نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پہلے نبی بھی ہیں
اور آخری نبی بھی ہیں

مصنف ابوالخیر محمد حبیب امجد جامع مسجد نور رحمانیہ ٹاؤن فیصل آباد

Mob: 0333-8968028, 0336-0613326

بسم الله الرحمن الرحیم۔ الحمدلله رب العالمین۔ الصلوۃ والسلام علی اول النبیین وآخر النبیین ۔وعلی آله واصحابه الی ابد الآبدین۔امابعد

﴿نئی جھوٹی شریعت﴾

ایک بندہ خدا نے ایک کتاب لکھی اللہ کے محبوب ﷺ پہلے نبی یا آخری ؟اوراس کتاب میں اس بندہ خدا نے نئی شریعت گھڑی ہے۔اس طرح کہ اس کتاب میں لکھا۔ سوال۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیایارسول الله متی وجبت لك النبوة آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایاو آدم بین الروح والجسد یعنی آدم علیہ السلام کے جسم اطہر سے روح اقدس کا تعلق بھی نہیں ہوا تھا﴿ ترمذی شریف جلد2 صفحہ 202 ابواب المناقب﴾ اس حدیث شریف سے تو ظاہر ہورہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالی نے سب انبیاء کرام علیہم السلام سے پہلے نبوت عطافرمادی تھی

جواب:۔ حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے ہم شروع میں بیان کرچکے کہ مانی ہوئی باتیں چارقسم کی ہوتی ہیں۔اول ضروریات دین۔دوم ضروریات مذہب اہل سنت۔سوم ثابتات محکمہ۔چہارم ظنیات محتملہ۔یہ مسئلہ چوتھی قسم میں داخل ہے۔جس کے منکر کو صرف مخطی ہی کہا جاسکتا ہے﴿اللہ کے محبوب ﷺ پہلے نبی یا آخری؟صفحہ 14﴾اس بندہ خدا کی اس بات سے معلوم ہوا کہ مانی ہوئی باتیں یعنی

ایمان کی باتوں میں یہ مسئلہ کہ نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالی نے سب انبیاء کرام علیہم السلام سے پہلے نبوت عطا فرمادی تھی یہ اسلام کے چوتھے درجہ کا عقیدہ ہے۔ کفریہ عقیدہ نہیں ہے بلکہ جو نبی کریم ﷺ کو پہلا نبی نہیں مانتا وہ غلطی پر ہے۔ اور دوسری طرف ایڑی چوٹی کا زور اس بات پر بھی لگایا کہ نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی ماننا کفر ہے جو نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی مانتا ہے وہ نبی اکرم ﷺ کی ختم نبوت ہے کا منکر ہے۔ یہ نئی شریعت ہے کہ اس بندہ خدا کے نزدیک ایک ہی عقیدہ اسلام بھی ہے اور کفر بھی ہے۔ ایک ہی عقیدہ کا اقرار بھی ہے انکار بھی ہے۔ کبھی یہ کہا کہ نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی ماننا نبی اکرم ﷺ کی شان ختم نبوت پر ڈاکہ ہے اور کفر ہے۔ میں نبی اکرم ﷺ کی شان ختم نبوت کا دفاع کر رہا ہوں۔ اور یہ عقیدہ کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی ہیں قرآن کے خلاف ہے میرا والد بھی اگر مجھے یہ عقیدہ اپنانے کو کہے تو میں اسکی بات نہیں مانوں گا۔ ایک طرف والد ہو اور ایک طرف قرآن ہو تو میں قرآن کی بات مانوں گا والد کی بات نہیں مانوں گا۔ اور دوسری طرف اس بندہ خدا نے اسی مسئلہ میں اس نے اپنے والد سے تحریری معافی مانگی۔ اور کہا کہ شاید مجھے مسئلہ سمجھنے میں کہیں نہ کہیں غلطی لگ رہی ہے یہ بھی نئی شریعت ہے کہ یہ عقیدہ بھی قرآن کے خلاف ہے اور وہ والد بھی قرآن کے خلاف ہے جسکی شریعت پر استقامت کی گواہی اسکے دشمن بھی دیتے ہیں۔ اس لئے والد بھی کافر ہے۔ اور اسی عقیدہ پر وہ بندہ خدا اپنے والد سے معافی بھی مانگ رہا ہے اور اپنی غلطی کا اقرار کرنے کے بعد بھی اسی نئی جھوٹی

شریعت کی تبلیغ کرنے سے باز نہیں آرہا ہے۔اور کبھی لکھا کہ نبی اکرم ﷺ عنداللہ
تو نور مقدس کی تخلیق سے ولادت مقدسہ تک پھر غار حرا تک نبی تھے ﴿نبوت مقدسہ
کے متعلق میرا عقیدہ﴾۔اب اس عقیدہ پر غور فرمائیں۔حقیقی اور بالفعل نبی وہ ہوتا ہے
جو عنداللہ نبی ہو۔جو عنداللہ نبی نہ ہو وہ نبی نہیں ہوسکتا۔نہ حقیقی نبی ہوسکتا ہے نہ بالفعل
نبی ہوسکتا ہے نہ مجازی نبی ہوسکتا ہے۔عنداللہ جو کچھ ہے اسکو سچا ماننے کا نام ایمان ہے
﴿یہ بھی نئی شریعت ہے کہ نبی اکرم ﷺ عنداللہ تو نور مقدس کی تخلیق سے ولادت
مقدسہ تک پھر غار حرا تک حقیقی اور بالفعل نبی تھے اور جو اسکو سچا مان لے وہ شان ختم
نبوت کا غدار ہے﴾۔اور اس نئی جھوٹی شریعت بیان کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس بندہ
خدا نے قرآن پاک کی آیات کریمہ اور احادیث مبارکہ میں تضاد ثابت کر کے منکرین
حدیث کی بولی بولی ہے۔اور اس بندہ خدا نے قرآن پاک کی آیات کریمہ
اور احادیث مبارکہ اور بزرگان دین کے اقوال مبارکہ کا غلط مفہوم بیان کیا ہے۔اور
ایسا مفہوم بیان کیا ہے کہ جو نہ تو اللہ تعالیٰ کی مراد ہے نہ نبی اکرم ﷺ کی مراد ہے نہ
بزرگان دین کی مراد ہے۔اور کافروں کے حق میں نازل ہونے والی آیات مبارکہ
کو مسلمانوں پر چسپاں کر دیا ہے۔اور اپنی دوسری کتاب ختم نبوت میں اس بندہ خدا
نے نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی ماننے والوں کو مرزا غلام احمد قادیانی اور بانی دارالعلوم
دیوبند کے ساتھ ملایا ہے۔یہ بھی نئی شریعت ہے کہ جن لوگوں نے عالم اجسام میں یعنی
اس دنیا میں نبی اکرم ﷺ کے آخری نبی ہونے کا کبھی انکار تو دور کی بات ہے ادنی

شک بھی نہیں کیا اور ہمیشہ شان ختم نبوت کا دفاع کیا انکو اسکے ساتھ ملایا جو عالم اجسام یعنی اس دنیا میں سرکار اقدس ﷺ کی شان ختم نبوت کا صرف غدار ہی نہیں بلکہ اس نے خود صاحب شریعت نبی ہونے کا دعوی کیا **و لا حول و لا قوة الا باللہ العلی العظیم**

اب اللہ تعالی کے کرم سے میں ان سوالوں کا جواب دوں گا جو اس مسئلہ میں اس بندہ خدا نے کیے ہیں

﴿تضاد کا چکر﴾

سوال 1۔ اگر نبی اکرم ﷺ آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے ہی حقیقی نبی تھے اور اسی طرح بالفعل نبی تھے تو لازم آئے گا کہ نبی اکرم ﷺ کو نبوت سب سے پہلے ملی اور باقی نبیوں کو نبوت نبی اکرم ﷺ کے بعد میں ملی۔ حالانکہ نبی اکرم ﷺ نے خود ارشاد فرمایا ہے **انا خاتم النبیین لانبی بعدی** ۔ یہ **لا نبی بعدی** قطعی الثبوت اور قطعی الدلالت ہے۔ اور جو شخص نبی اکرم ﷺ کے آخری نبی کے ہونے میں ذرہ بھی شک کرے وہ مسلمان نہیں رہتا۔ اب یہاں **کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد** اور **انا خاتم النبیین لانبی بعدی** میں تضاد ہے۔ جب قطعی اور ظنی میں تضاد واقع ہو تو قطعی کو لیا جاتا ہے۔ اور ظنی کو چھوڑ دیا جاتا ہے یا ظنی کا ایسا مفہوم بیان کیا جاتا ہے۔ جس سے قطعی کی قطعیت پر حرف نہ آئے۔ اسکے معنی میں کوئی تبدیلی نہ آئے اور دونوں قطعی اور ظنی کو مانا جا سکے۔

جواب منکرین حدیث نے بھی یہی بات گھڑی ہے کہ قرآن پاک کی آیات کریمہ اوراحادیث مبارکہ میں تضاد ہے اسلیئے وہ کہتے ہیں کہ صرف قرآن کو مانو حدیث کو نہ مانو ۔اس بندہ خدانے بھی قرآن پاک کی آیات کریمہ اوراحادیث مبارکہ میں تضاد ثابت کر کے منکرین حدیث کی بولی بولی ہے۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ حدیث پاک قرآن پاک کا صحیح مطلب بیان کرتی ہیں۔کہ **لا نبی بعدی** جو قطعی الثبوت اور قطعی الدلالت ہے اسکا مطلب کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی نہیں ہیں۔جیسا کہ اس بندہ خدانے سمجھا ہے۔لا نبی بعدی کا صحیح مطلب حدیث پاک نے یہ بیان کیا کہ عالم ارواح میں نبی اکرم ﷺ پہلے نبی ہیں اوراس دنیامیں نبی اکرم ﷺ آخری نبی ہیں۔اور حقیقت یہ ہے کہ قرآن وحدیث میں بالکل تضاد نہیں ہے۔کیونکہ تضاد وہ ہوتا ہے کہ اگر ایک کو سچا مانا جائے تو دوسرے کو ضرور جھوٹا ماننا پڑے جیسے اگر یہ کہا جاتا کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی ہیں اور ساتھ یہ کہا جاتا کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی نہیں ہیں تو پھر تضاد ہوتا۔اللہ تعالی اور اسکے پیارے محبوب ﷺ نے کسی جگہ بھی یہ نہیں فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی نہیں ہیں۔قیامت تک قرآن پاک کی کوئی آیت اور کوئی حدیث ایسی پیش نہیں کی جاسکتی جسمیں یہ ہو کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی نہیں ہیں۔اور اگر اس کا اصرار ہو کہ پہلے اور آخری میں تضاد ہے یعنی جو اول ہوتا ہے وہ آخر نہیں ہوسکتا۔تو تضاد کو ثابت کرنے کیلئے آٹھ شرطیں ہیں۔ان میں سے دو شرطیں یہ بھی ہیں کہ زمانہ بھی ایک ہو اور جگہ بھی ایک ہو۔اللہ تعالی اوراس

کے پیارے محبوب ﷺ نے جہاں بھی نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی فرمایا ہے تو تخلیق کے اعتبار سے فرمایا ہے یعنی جب نبی اکرم ﷺ کا نور پاک اور روح پاک پیدا ہوئی۔اس وقت نبی اکرم ﷺ پہلے نبی تھے۔جسکو عنداللہ نبی وہ بندہ خدا بھی مان چکا ہے اور اسکو اسلام کے چوتھے درجہ کا مسئلہ بھی مان چکا ہے۔اور پہلا نبی نہ ماننے والوں کو غلطی پر بھی مان چکا ہے۔وہ زمانہ بھی اور ہے اور جگہ بھی اور ہے یعنی عالم ارواح میں نبی اکرم ﷺ پہلے نبی ہیں اور عالم دنیا یا عالم اجسام میں نبی اکرم ﷺ آخری نبی ہیں تو تضاد کہاں رہا۔اب دو صورتیں ہیں یا تو اس بندہ خدا کو تضاد کی شرطوں کا علم نہیں۔اس صورت میں نبی اکرم ﷺ کی اس شان کا انکار کرنے کی وجہ سے اللہ تعالی نے اس بندہ خدا سے صحیح علم سلب کر لیا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ جسطرح کی یہ بندہ خدا بہکی بہکی باتیں کرتا ہے اس سے اس حقیقت کا یقین ہوتا ہے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ اس بندہ خدا کو علم تو ہے لیکن وہ جان بوجھ کر نئی شریعت گھڑ رہا ہے۔ان دونوں صورتوں میں خود سمجھ لے کہ اس بندہ خدا اور اس کے پیروکاروں کا انجام کیا ہوگا۔اور یہ کہنا کہ لازم آئے گا کہ نبی اکرم ﷺ کو نبوت سب سے پہلے ملی اور باقی نبیوں کو نبوت نبی اکرم ﷺ کے بعد میں ملی۔یہ بات تو خود نبی اکرم ﷺ نے بیان فرمائی ہے۔فرمایا **کنت اول النبیین فی الخلق و آخرھم فی البعث فبدا بہ قبلھم** میں تخلیق میں پہلا نبی ہوں بعثت میں آخری نبی ہوں تو میرے منصب نبوت کی ابتداء ان سے پہلے ہوئی ہے ﴿الخصائص الکبری

صفحہ 3﴾خود نبی اکرم ﷺ نے ایسا مطلب بیان فرمایا ہے جس سے قطعی کی قطعیت پر حرف نہیں آیا۔اسکے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور دونوں قطعی اور ظنی کو مانا جاسکتا ہے۔تو بہر حال سچا عقیدہ یہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں۔۔یہ بندہ خدا کہتا ہے کہ سنیوں کو شرم نہیں آتی میں نے سنیوں کے لئے یہ کیا وہ کیا اب یہ میرے خلاف باتیں کرتے ہیں۔حقیقت یہ ہے جب تک یہ بندہ خدا اللہ رسول کا نمائندہ رہا اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ نے اس بندہ خدا کو وہ عزت بخشی جو بہت ہی کم لوگوں نصیب ہوئی ہے لیکن جب سے اللہ رسول کے دشمنوں کی بولی بولنا شروع کی ہے۔کبھی منکرین حدیث کی بولی بولی ہے کبھی وہ بات کی ہے جس کی جرات آج تک دیوبندی وہابی بھی نہیں کر سکے کہ نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی ماننا کفر ہے جو نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی مانتا ہے وہ نبی اکرم کی ﷺ کی ختم نبوت ہے کا منکر ہے۔اتنا کچھ کرنے کے باوجود یہ بندہ خدا وہی عزتیں تلاش کرے یہ اسکی خام خیالی ہے-سنیوں کا آج بھی یہی نعرہ ہے نبی کا جو غلام ہے ہمارا وہ امام ہے

﴿قرآن پاک کی آیت کریمہ کا غلط مطلب نمبر 1﴾

سوال 2:۔اللہ تعالی فرماتا ہے ماکنت تدری ماالکتاب ولاالایمان یعنی آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور نہ آپ ایمان کو جانتے تھے﴿الشوری 52﴾۔اگر آپ عالم ارواح میں نبی ہوتے تو دنیا میں آپکو کتاب اور ایمان کا علم ہوتا اور اس آیت سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کوئی وقت تو ایسا تھا جب آپ ﷺ

کتاب اورایمان کو جانتے ہی نہیں تھے تو عالم ارواح میں نبی کیسے ہو گئے؟

جواب:۔اس آیت کریمہ کا جو مفہوم اس بندہ خدا نے بیان کیا ہے۔اگر اسکو مانا جائے تو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ نبی اکرم ﷺ **ایمان والے بھی نہیں تھے**۔نئ شریعت گھڑنے اور نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی نہ ماننے کی نحوست یہ پڑی کہ آیت کریمہ کا مفہوم ہی بدل دیا۔اور ایسا مفہوم بیان کر دیا کہ جس سے نبی اکرم ﷺ کے مومن ہونے کا انکار لازم آتا ہے۔**لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم** ۔اس آیت کریمہ کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ آپ صرف اٹکل سے نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور نہ ہی آپ ایمان کو جانتے تھے۔کتاب اور ایمان کا جو آپ کو علم تھا وہ اللہ تعالی کی وحی سے علم تھا کیونکہ آپ عالم ارواح میں جو نبی تھے تو سچا عقیدہ یہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ **پہلے نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں۔**

﴿قرآن پاک کی آیت کریمہ کا غلط مطلب نمبر2﴾

سوال3:۔اللہ تعالی فرماتا ہے **وماکنت ترجوا ان یلقی الیك الکتاب الا رحمۃ من ربك** اور آپ یہ امید نہیں رکھتے تھے کہ آپکو کتاب ملے گی سوائے اپنے رب کی رحمت کے ﴿سورۃ القصص آیت نمبر86﴾ تو اگر نبی اکرم ﷺ عالم ارواح میں نبی ہوتے تو نبی اکرم ﷺ کو دنیا میں علم ہوتا کہ مجھے کتاب ملے گی ۔تو قرآن یہ کہتا ہے کہ آپ ﷺ کو امید ہی نہیں تھی کہ مجھے کتاب ملے گی تو نبی اکرم ﷺ عالم ارواح میں نبی کیسے ہو گئے؟

جواب:۔نئی شریعت گھڑنے کی وجہ سے یہاں بھی آیت کریمہ کا مفہوم بدل دیا۔ کیونکہ کتاب ملنے کا وعدہ تو اللہ تعالیٰ نے ہر نبی سے عالم ارواح میں یا خارج میں فرمایا تھا اور نبی اکرم ﷺ کے سامنے فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **واذ اخذ الله ميثاق النبيين لماآتيتكم من كتاب وحكمة** وراے پیارے محبوب ﷺ یاد کرو اسوقت کو جب اللہ تعالیٰ نے تمام نبیوں سے پکا وعدہ لیا جب میں تمکو کتاب اور حکمت دوں گا۔ یاد وہ چیز کرائی جاتی ہے جسکا پہلے علم ہو۔ جب سے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی سے کتاب دینے کا وعدہ فرمایا اسی وقت سے نبی اکرم ﷺ کو کتاب کا علم تھا کیونکہ یہ وعدہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ہوا تھا تو ہم یہ کیسے مان سکتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو کتاب ملنے کی امید نہیں تھی۔ آیت کریمہ کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ آپکو کتاب ملنے کی جو امید تھی وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے تھی اسکی رحمت کے بغیر نہیں تھی اس پر **الا رحمة من ربك** گواہ ہے۔ تو سچا عقیدہ یہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں۔

﴿قرآن پاک دنیا میں رہنے والوں کی ہدایت کیلئے نازل ہوا ہے﴾

سوال 4:۔اللہ تعالیٰ نے وحی کی دو قسمیں بیان فرمائی ہیں۔(1)۔وہ وحی جو نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئی۔(2)۔وہ وحی جو نبی کریم ﷺ سے پہلے نازل ہوئی۔ اگر کوئی وحی نبی کریم ﷺ کے بعد نازل ہونا ہوتی تو اللہ کریم اسکا بھی ذکر کرتا ارشاد گرامی ہے **والذين يومنون بماانزل اليك وماانزل من قبلك** ﴿البقرہ 4﴾ اس

معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ پہلے نبی نہیں ہیں بلکہ صرف آخری نبی ہیں

جواب:۔ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اللہ تعالی اور اس کے پیارے محبوب ﷺ نے جہاں بھی نبی اکرم ﷺ کو پہلا نبی فرمایا ہے تو تخلیق کے اعتبار سے فرمایا ہے یعنی جب نبی اکرم ﷺ کا نور پاک اور روح پاک پیدا ہوئی اس وقت نبی اکرم ﷺ پہلے نبی تھے۔ وہ زمانہ بھی اور ہے اور جگہ بھی اور ہے یعنی عالم ارواح میں نبی اکرم ﷺ پہلے نبی ہیں اور عالم دنیا یا عالم اجسام میں نبی اکرم ﷺ آخری نبی ہیں۔ اور یہ قرآن پاک دنیا میں رہنے والوں کی ہدایت کیلئے نازل ہوا ہے اور اس دنیا میں نبی اکرم ﷺ آخری نبی ہیں۔ اسکا منکر تو کوئی ایمان والا ہے ہی نہیں۔

﴿مومنوں کو کافر سمجھنے والا﴾

نئی شریعت گھڑنے والا اگر ایمان والوں کو ختم نبوت کا منکر ثابت کرنے پر تل ہی گیا ہے تو وہ یاد رکھے کہ کسی کے کہنے سے کوئی منکر نہیں بنتا۔ جب تک وہ خود منکر نہ ہو جائے اور اس بندہ خدا کو وہ حدیث پاک بھی یاد رکھنی چاہئے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے دوسرے کو کافر کہا اگر وہ کافر ہوا تو ٹھیک ورنہ دوسرے کو کافر کہنے والا خود کافر ہو جائے گا۔

﴿حدیث پاک بھی اللہ تعالی نے ہی اتاری ہے﴾

اور جو آیت کریمہ اس بندہ خدا نے پیش کی ہے۔ اسمیں بتایا گیا ہے کہ ایمان والے وہ ہیں کہ جو کچھ آپ ﷺ پر اتارا گیا ہے سب کو سچا مانتے ہیں۔ اللہ تعالی نے صرف

قران پاک ہی نہیں اتارا بلکہ حدیث پاک بھی اللہ تعالی نے ہی اتاری ہے اللہ تعالی
فرماتا ہے **وانزل اللہ علیك الکتاب والحکمۃ** اور اے محبوب ﷺ اللہ
تعالی نے آپ پر کتاب بھی اتاری ہے اور حکمت بھی اتاری ہے (النساء113) یعنی
اللہ تعالی نے صرف قرآن پاک ہی نہیں اتارا بلکہ حکمت یعنی عقل دانائی بھی اتاری
ہے اس لئے سارے جہانوں کی عقلیں اکٹھی ہوجائیں تو بھی سرکار دوعالم
ﷺ کی عقل اور دانائی کا مقابلہ نہیں کرسکتیں۔ بڑے سے بڑے ڈاکٹر اور حکیم کے
پاس جتنی بھی حکمت اور ڈاکٹری ہے حضور ﷺ کی حکمت کا مقابلہ نہیں کرسکتی کیونکہ
حضور ﷺ کی حکمت اللہ کی اتاری ہوئی ہے تو جو دانائی اور حکمت کی باتیں حدیث
پاک میں بیان ہوئی ہیں یا وہ بیماریوں کا علاج جو حدیث پاک میں بیان ہوا ہے وہ بھی
اللہ تعالی نے ہی اتارا ہے اور فرماتا ہے **ثم ان علینا بیانہ** پھر اس قرآن کو بیان
کرنا بھی ہمارے ذمہ ہے (القیامۃ-19) حضور ﷺ کے لئے قرآن پاک
کا مطلب بیان کرنا اللہ کے ذمہ ہے اور لوگوں کیلئے قرآن پاک کا مطلب بیان کرنا
حضور ﷺ کے ذمہ ہے اللہ تعالی فرماتا ہے **وانزلنا الیك الذکر لتبین لناس
ما نزل الیھم** اور ہم نے آپ کی طرف ذکر اتارا تاکہ آپ لوگوں کیلئے وہ چیز بیان
کریں جو انکی طرف اتاری گئی ہے (النحل-44) اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ
قرآن پاک کا وہی مطلب اللہ تعالی کی طرف سے صحیح ہے جو حدیث پاک بیان کرتی
ہے۔ اور اللہ تعالی فرماتا ہے **وانك لتھدی الی صراط مستقیم صراط اللہ**

اور بیشک آپ ضرور سیدھا راستہ بتاتے ہو اللہ کا راستہ ﴿الشوری 52﴾ یعنی اللہ تعالی کی طرف سے سیدھا راستہ وہی ہے جو سرکار اقدس ﷺ نے بتایا ہے۔ اور میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ نبی اکرم ﷺ نے یہی بتایا ہے **کنت اول النبیین فی الخلق و آخرھم فی البعث فبدا بہ قبلھم** میں تخلیق میں پہلا نبی ہوں بعثت میں آخری نبی ہوں تو میرے منصب نبوت کی ابتداء ان سے پہلے ہوئی ہے ﴿الخصائص الکبری صفحہ 3﴾۔ تو سچا عقیدہ یہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں۔

﴿نبوت کا نوٹیفکیشن﴾

سوال 5:۔ حدیث پاک **کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد** کا مطلب یہ ہے کہ میری نبوت کا نوٹیفکیشن اس وقت جاری ہو چکا تھا جب کہ آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہیں ہوئی تھی یعنی اس وقت یہ اعلان کر دیا گیا تھا کہ جب یہ عظیم ہستی دنیا میں تشریف لے جائے گی انسانی بشری لباس زیب تن فرمائے گی پھر ایک وقت آئے گا جب یہ غار حرا میں اپنے پروردگار کی عبادت میں مصروف ہوں گے تو انہیں مرتبہ نبوت بلکہ مرتبہ خاتم النبیین عطا کر دیا جائے گا۔ جب انہیں یہ مرتبہ عطا کر دیا جائیگا پھر کسی کو منصب نبوت عطا نہیں کیا جائے گا۔

جواب:۔ نبی اکرم ﷺ کی نبوت کا یہ نوٹیفکیشن ضرور جاری ہو چکا تھا کہ آپ ﷺ اس وقت نبی اور رسول ہیں۔ یہ نوٹیفکیشن جاری نہیں ہوا تھا کہ اب رسول نہیں

ہیں صرف دنیا میں رسول ہونگے۔ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جب آدم علیہ السلام سے بھول ہوگئی تو آدم علیہ السلام نے االلہ تعالی کی بارگاہ میں عرض کی یا اللہ میں محمد ﷺ کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری بخشش فرما تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ محمد ﷺ کون ہیں تو سیدنا آدم علیہ السلام نے عرض کی تیرا نام برکت والا ہے تو نے جب مجھے پیدا کیا تو میں نے اپنے سر کو تیرے عرش کی طرف اٹھایا تو اسمیں لکھا ہوا تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تو میں نے جان لیا کہ تیرے نزدیک کسی کا بھی مرتبہ اس ذات سے زیادہ نہیں ہے جس کے نام کو تو نے اپنے نام کے ساتھ ملایا ہے۔ تو اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی اے آدم یہ تیری اولاد میں سے آخری نبی ہیں اور اگر یہ نہ ہوتے تو میں تجھے پیدا نہ کرتا ﴿درمنثور﴾ اللہ تعالی نے نوٹیفکیشن جاری کیا اور عرش الہی پر لکھا **لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ** اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ یہ نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا کہ وہ بعد میں رسول ہونگے۔ یعنی سرکاردوعالم ﷺ اس وقت بھی رسول تھے۔ جیسا کہ سرکاردوعالم ﷺ آج بھی رسول ہیں۔ اگر کوئی شخص آج مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا ترجمہ یہ کرے محمد اللہ کے رسول تھے تو جسطرح یہ غلط ہے اسی طرح یہ بھی غلط ہے کہ کوئی عرش الہی پر لکھے ہوئے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا یہ ترجمہ کرے کہ محمد اللہ کے رسول ہونگے۔ اللہ تعالی نے اسوقت عرش پر لکھا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی اے آدم یہ تیری اولاد میں

سے آخری نبی ہیں اور اگر یہ نہ ہوتے تو میں تجھے پیدا نہ کرتا ﴿درمنثور﴾ تو اس سے معلوم ہوا کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں۔ اور میرا چیلنج ہے کہ وہ بندہ خدا قرآن پاک کی کسی آیت یا کسی حدیث میں قیامت تک نہیں دکھا سکتا۔ کہ نبی اکرم ﷺ صرف دنیا میں رسول ہوں گے اس وقت رسول نہیں تھے۔

﴿نبی کیلئے انسان ہونا ضروری ہے﴾

سوال 6:۔ نبی کیلئے انسان ہونا ضروری ہے جب نبی اکرم ﷺ عالم ارواح میں جلوہ فرما تھے۔ اس وقت بصورت بشر اور انسان نہ تھے بلکہ نوری شکل میں تھے۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ کو نبی کہا جانا صراحتاً مجاز کی دلیل ہے۔

جواب:۔ انسان کی روح بھی انسان ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **واذاخذ ربك من بنی آدم من ظهورهم ذريتهم**۔ اور اے محبوب ﷺ یاد کرو جب آپکے رب نے اولاد آدم کی پشت سے انکی اولاد نکالی۔ ﴿الاعراف 172﴾ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو انکی پشت پر ﴿ہاتھ﴾ پھیرا تو قیامت تک پیدا ہونے والی اولاد کی روحیں جھڑ گئیں۔ پشتوں سے انکی اولاد نکالی کا مطلب انکی روحوں کو نکالا۔ نتیجہ صاف ظاہر ہے کہ اولاد کی روح بھی اولاد ہوتی ہے۔ اگرچہ وہ دنیا میں بعد میں آتی ہے۔ اسی طرح جب اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کی روح پاک کو پیدا فرمایا اس وقت بھی آپ ﷺ انسان ہی تھے آدم علیہ السلام کی اولاد ہی تھے۔ ہاں دنیا میں آپ ﷺ بعد میں تشریف لائے ہیں۔ نبی

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا-کنت اول الناس فی الخلق وآخرھم فی البعث -﴿کنز العمال جلد 11 صفحہ 409 حدیث 31916﴾ میں تخلیق کے اعتبار سے سب سے پہلا انسان تھا۔اور بعثت کے اعتبار سے آخری انسان ہوں۔اس حدیث کو جامع صغیر والوں نے صحیح لکھا ہے۔اس حدیث پاک میں وآخرھم فی البعث ﴿اور بعثت کے اعتبار سے آخری انسان ہوں﴾ کا جملہ بتا رہا ہے کہ یہاں انسان سے مراد نبی ہے۔کیونکہ نبی اکرم ﷺ کے بعد بھی قیامت تک انسان پیدا ہوتے رہیں گے۔لیکن نبی اکرم ﷺ نے نبی کو انسان سے تعبیر فرما کر یہ بتایا کہ میں سب سے پہلا نبی بھی تھا اور سب سے پہلا انسان بھی تھا۔اب اس بندہ خدا کی مجاز والی صراحت نبی اکرم ﷺ نے خود ہی ختم کر دی ہے۔تو سچا عقیدہ یہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں۔

﴿تبلیغ نہ کرنے کی وجہ﴾

سوال 7:۔اگر نبی اکرم ﷺ عالم ارواح میں نبی تھے اور پیدائشی نبی تھے تو آپ ﷺ نے چالیس سال تک تبلیغ کیوں نہیں فرمائی؟

جواب:۔ نبی پر وحی آتے ہی تبلیغ فرض نہیں ہوتی بلکہ اس وقت فرض ہوتی ہے جب اللہ تعالی کا حکم ہوتا ہے سیدنا یوسف علیہ السلام جب کنویں میں تھے تو اللہ تعالی نے فرمایا واوحینا الیہ لتنبئنھم بامرھم ھذا ﴿یوسف 15﴾ اور ہم نے انکی طرف وحی فرمائی کہ آپ انہیں اس معاملہ میں ضرور ضرور آگاہ فرماؤ گے-سیدنا یوسف

علیہ السلام کی طرف بچپن میں وحی ہوئی لیکن تبلیغ فرض نہیں ہوئی۔سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے بچپن میں اپنی والدہ ماجدہ کے علاوہ ہر عورت کا دودھ پینا حرام کر دیا تھا فرماتا ہے۔**وحرمنا علیه المراضع من قبل** ﴿القصص﴾ لیکن تبلیغ اس وقت فرض ہوئی جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا **اذهب الی فرعون انه طغی** اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **قل لو شاء الله ماتلوته علیکم ولا ادراکم به فقد لبثت فیکم عمرا من قبله افلا تعقلون** ﴿یونس 16﴾ اے پیارے محبوب فرمادو اور اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر اس قرآن کی تلاوت نہ کرتا اور نہ ہی میں تمہیں اسکی خبر دیتا میں تمہارے درمیان اس سے پہلے عمر گزار چکا ہوں تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ قرآن پاک کے نازل ہونے کے بعد بھی اگر اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہوتا تو نبی اکرم ﷺ کسی کو خبر ہی نہ دیتے کہ یہ قرآن پاک نازل ہوا ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے اس وقت تبلیغ فرمائی جب اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا اور چالیس سال کی عمر مبارک سے پہلے جو تبلیغ نہیں فرمائی اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ آپ اس وقت نبی نہیں تھے بلکہ اس لئے تبلیغ نہیں فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں تھا۔

﴿تمام نبیوں میں پہلے آدم علیہ السلام ہیں۔آخری نبی میں﴾

﴿سوال 8﴾ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمام نبیوں میں پہلے آدم علیہ السلام ہیں۔آخری نبی میں اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے) نص قطعی قرآن ہے

اسکا منکر نہ منکر بلکہ شبہ کرنے والا نہ شاک کہ ادنی ضعیف احتمال خفیف سے تو ہم خلاف رکھنے والا قطعا اجماعا کافر ملعون مخلد فی النیر ان ہے۔ نہ ایسا کہ وہی کافر ہو بلکہ جو اسکے عقیدہ ملعونہ پر مطلع ہوکر اسے کافر نہ جانے وہ بھی کافر جو اسکے کافر ہونے میں شک وتر دد کو راہ دے وہ بھی کافر بین الکافر جلی الکفران ہے۔ حضور کے بعد جو کسی کو نبوت ملنی مانے دجال کذاب ہے۔ جب سے نبی ﷺ کو نبوت ملی کسی دوسرے کو نہیں مل سکتی مقصد صرف اتنا ہے کہ جس طرح مرزا غلام احمد قادیانی اور بانی دار العلوم دیو بند ختم نبوت کا مندرجہ بالا معنی تسلیم نہ کرکے اپنا بیڑا غرق کر بیٹھے اسی طرح کہیں ہمارے احباب بھی وہی غلطی کرکے اپنا اخروی نقصان نہ کر بیٹھیں۔

جواب:۔ اس بندہ خدا نے جب تخلیق کے وقت عند اللہ اول نبی مان لیا اور یہ بھی مان لیا کہ جو نبی کریم ﷺ کو پہلا نبی نہیں مانتا وہ غلطی پر ہے تو ختم نبوت کے اس معنی کو تسلیم نہ کرکے وہی غلطی کیوں کی اور اپنا اخروی نقصان کیوں کیا۔ خود قطعا اجماعا کافر ملعون مخلد فی النیر ان کیوں بنا۔ اور جنہوں نے یہ عقیدہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی ہیں۔ مثلاً حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ۔ شاہ عبد الحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہ۔ اعلی حضرت رضی اللہ عنہ۔ صدر الشریعۃ مولانا امجد علی رضی اللہ عنہ۔ محدث اعظم پاکستان رضی اللہ عنہ۔ کو وہ اپنا امام مان کر کافر بین الکافر جلی الکفران کیوں بنا۔ لوگوں کو نصیحت کرنے سے پہلے اپنے آپ کو نصیحت کیوں نہ کی ۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی اور نبی اکرم ﷺ اور اعلی حضرت رضی اللہ عنہ اور دیگر

بزرگان دین نے جو کچھ فرمایا ہے وہ حق اور سچ ہے لیکن نئی جھوٹی شریعت گھڑنے والے کی مراد غلط ہے۔ اسکے دماغ نے یہ گھڑا ہے کہ جو آدمی یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کی شان ختم نبوت پر ڈاکہ ڈال رہا ہے۔ حالانکہ سچا عقیدہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں کیونکہ اس عقیدہ کو اللہ تعالی نے بھی بیان فرمایا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے بھی بیان فرمایا ہے ۔اللہ تعالی نے نبی اکرم ﷺ کو فرمایا **وجعلتك اول النبيين خلقا وآخرهم بعثا** ﴿دلائل النبوت للبیھقی صفحہ 409﴾ اور میں نے تخلیق کے اعتبار سے آپکو پہلا نبی بنایا اور دنیا میں بھیجے جانے کے اعتبار سے آپکو آخری نبی بنایا۔ خود نبی اکرم ﷺ نے اپنے بارہ میں ارشاد فرمایا: **کنت اول النبيين فى الخلق وآخرهم فى البعث** ﴿کنزالعمال جلد 11 حدیث 32126﴾ میں تخلیق کے اعتبار سے پہلا نبی تھا- اور دنیا میں بھیجے جانے کے اعتبار سے آخری نبی ہوں-

﴿نبوت عطا ہوئی﴾

ان دو حدیثوں میں اشارہ اس بات کی طرف بھی ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ کی خصوصی شان یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ کو دو نبوتیں عطا ہوئی ہیں ایک تخلیق کے وقت نبوت عطا ہوئی اور دوسری بعثت کے وقت نبوت عطا ہوئی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی اور نبی اکرم ﷺ اور اعلی حضرت رضی اللہ عنہ اور دیگر بزرگان دین نے جو کچھ فرمایا ہے۔ بعثت کے وقت یعنی عالم اجسام کی نبوت کے بارہ میں فرمایا ہے۔ نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا تمام نبیوں میں پہلے آدم علیہ السلام ہیں۔آخری نبی میں۔یہ بعثت کے اعتبار سے ہے یعنی عالم اجسام میں تمام نبیوں میں پہلے آدم علیہ السلام ہیں۔آخری نبی میں ہوں اعلی حضرت رضی اللہ عنہ نے جو کچھ فرمایا ہے۔یہ سارے فرمودات حق اور سچ ہیں لیکن یہ عالم اجسام سے متعلق ہیں

﴿مومن کو کافر کے برابر سمجھا﴾

اور اس بندہ خدا نے ظلم پر ظلم یہ کیا کہ ایمان والوں کو مرزا غلام احمد قادیانی اور بانی دار العلوم دیوبند کے ساتھ ملایا حالانکہ مرزا غلام احمد قادیانی نے تو اس دنیا میں نبی اکرم ﷺ کے آخری نبی ہونے کا انکار کیا ہے۔وہ بندہ خدا اتنی تو شرم کرتا کہ اپنے اکابر کو مرزا غلام احمد قادیانی اور بانی دار العلوم دیوبند کے ساتھ تو نہ ملاتا۔

﴿پہلی اور دوسری نبوت کا فرق﴾

تخلیق کے وقت جو نبوت تھی وہ مقام قرب الٰہی تھی۔یہ مقام قرب الٰہی کبھی ختم نہیں ہوسکتا اور جو بعثت کے وقت نبوت تھی وہ تبلیغ احکام کے اعتبار سے تھی۔کیونکہ نبوت ورسالت قرب الٰہی کے ایک ایسے مقام اور اور اللہ تعالی کے نزدیک ایسی عزت کا نام ہے جو غیر نبی کے ہر مقام اور ہر عزت سے اونچی ہے۔اور جو اس عزت اور مقام پر کسی بھی طریقے سے حملہ کرے وہ دنیا میں بھی ذلیل ہوتا ہے اور آخرت میں بھی ذلیل ہوگا۔اسی مقام اور اسی عزت کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔من سب نبیا من الانبیاء فاقتلوہ ﴿الریاض النظرہ فی مناقب العشرۃ﴾ جو کسی بھی نبی

کی گستاخی کرے اس کو قتل کر دو۔ کسی غیر نبی کے گستاخ کو اس کی گستاخی کی وجہ سے قتل نہیں کیا جائے گا یہ مقام اور عزت صرف نبی کی ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے **من یطع الرسول فقد اطاع اللہ** جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا ﴿النساء﴾ رسول کے قرب الٰہی کا یہ مقام ہے کہ اسکا ہر حکم اللہ تعالی کا حکم ہوتا ہے۔

﴿اللہ تعالی کی بارگاہ میں سرکار دو عالم ﷺ جیسی عزت کسی کی نہیں﴾

جب نبی اکرم ﷺ قیامت کے دن سجدہ فرمائیں گے اس وقت یہ عرض کریں گے ۔اے رب **خلقتنی سید ولد آدم ولافخر** ۔اے میرے رب تو نے مجھے ساری اولاد آدم کا سردار پیدا کیا۔اور کوئی فخر نہیں ﴿مسند امام احمد بن حنبل جلد نمبر 1 حدیث نمبر 15﴾ جسکو پیدا کرتے ہی ساری اولاد آدم کا سردار بنایا گیا ہو اس سے زیادہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں کس کی عزت ہو سکتی ہے۔اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نبی اکرم ﷺ کو یہ سید المرسلین کا مقام نور پاک کی تخلیق کے وقت ہی عطا ہو گیا تھا۔تو پہلی نبوت تخلیق کے اعتبار سے تھی۔ یعنی نور پاک کی تخلیق کے وقت قرب الٰہی کا وہ مقام مل چکا تھا جو کسی نبی اور رسول کو بھی نہیں ملا اور یہ مقام کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔اور دوسری نبوت بعثت کے اعتبار سے یعنی تبلیغ احکام کیلئے دنیا میں بھیجے جانے کے اعتبار تھی۔اس دوسری نبوت کی ابتداء سچے خوابوں سے ہوئی ۔کیونکہ نبی کی خواب بھی وحی الٰہی ہوتی ہے۔یہ نبوت جب سے نبی اکرم ﷺ کو ملی کسی دوسرے کو نہیں مل سکتی اور نبی اکرم ﷺ پر جو کچھ اتارا گیا چاہے وہ اس

دنیامیں اتارا گیا ہو یا عالم ارواح میں اتارا گیا ہو اور نبی اکرم ﷺ کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے انبیاء پر جو کچھ اتارا گیا اس کو سچا ماننے والے مومن ہیں۔اور نبی اکرم ﷺ نے **حتی اکرمنی الله برسالته** فرمایا اور کہیں **حتی اکرمنی الله بنبوته** یہاں تک کہ اللہ تعالی نے مجھے اپنی رسالت اور نبوت عطا کر کے عزت بخشی میں بعثت والی نبوت ورسالت مراد ہے۔اور جو احادیث مبارکہ میں یا علماء کرام کی عبارتوں میں قبل نبوت یا بعد نبوت کے الفاظ ہیں اس سے بعثت والی نبوت ورسالت مراد ہے۔اور نبی اکرم ﷺ مبعوث ہوئے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کو بعثت والی نبوت ورسالت عطا ہوئی۔

﴿حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ پر بہتان﴾

اب آخر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس بندہ خدا کی طرف سے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے بھی میرے اس موقف کی حمایت کی کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی نہیں ہیں۔اسی بنا پر کسی عالم نے کہا اس بندہ خدا اور اسکے والد کو توبہ کرنی چاہیے۔حقیقت یہ ہے کہ حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے کبھی اس بندہ خدا کی من گھڑت نئی شریعت والے اس موقف کی حمایت نہیں کی کہ نبی اکرم ﷺ پہلے نبی نہیں ہیں بلکہ اس موقف کی حمایت کی ہے جو میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ نبی اکرم ﷺ عند اللہ تو نور مقدس کی تخلیق سے ولادت مقدسہ تک پھر غار حرا تک نبی تھے۔﴿نبوت مقدسہ کے متعلق

میرا عقیدہ﴾۔تو حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ پر یہ بہتان ہے کہ آپ نے اس بندہ خدا کی نئی شریعت والے اس کے اپنے ذہن سے گھڑے ہوئے موقف کی حمایت کی ہے۔ حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو جب پتہ چلا تو اس بندہ خدا پر سخت ناراض ہوئے۔ پھر اس بندہ خدا نے اپنا وہ عقیدہ لکھ کر دیا چونکہ یہ عقیدہ قرآن وسنت کے مطابق ہے اس لئے آپ نے اس پر دستخط فرمادئے۔ پھر آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ یہ اب بھی اپنے گھڑے ہوئے عقیدہ سے باز نہیں آرہا تو آپ نے یہ تحریر لکھی۔

﴿حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تحریر﴾

بسم الله الرحمن الرحیم نحمده ونصلی ونسلم علی حبیبه الکریم وعلی آله واصحابه اجمعین –امابعد سید العالمین نبی الاولین والآخرین ﷺ کی نبوت کے متعلق فقیر کا وہی عقیدہ نظریہ ہے جو کہ سیدی اعلی حضرت امام اہل سنت بریلوی قدس سرہ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید انبیاء ﷺ اس وقت بھی بالفعل نبی تھے۔ جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی۔ جیسے کہ خود سید العالمین ﷺ کا اپنا ارشاد گرامی ہے **کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد** او کما قال ﷺ لہذا میرے احباب ومیری اولاد میں سے جسکا عقیدہ اسکے خلاف ہوگا۔ میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا نہ وہ مجھ سے ملے نہ میرے پاس آئے فقط واللہ تعالی الموفق للصواب

فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہ 9 جمادی الاولی 1434ھ

﴿بندہ خدا کی تحریر﴾

پھر اس بندہ خدا نے یہ تحریر لکھی **بسم اللہ الرحمن الرحیم** سیدی وسندی قبلہ والد صاحب دامت برکاتہم العالیہ۔ ہدیہ سلام مسنون۔ مزاج گرامی۔ الٰہی انت مقصودی ورضاک مطلوبی کے تحت اپنی ناقص عقل کے مطابق میں نے قرآن وسنت اکابرین اہل سنت کے ارشادات کے تحت اپنا موقف جو کہ 6 نکات پر مشتمل ہے۔ آپکی خدمت اقدس میں پیش کیا تھا۔ جس پر آپ نے اظہار اطمینان بھی فرمایا تھا اور اسکی تحریرا تائید بھی فرمائی تھی۔ لیکن تازہ صورت حال کے بعد مجھے یوں لگ رہا ہے کہ شاید مجھے مسئلہ سمجھنے میں کہیں نہ کہیں غلطی لگ رہی ہے۔ اس لئے آپ ایک تحریر مرتب فرمادیں میں انشاء اللہ اس پر دستخط کردوں گا۔ کیونکہ میں آپ کی دعاؤں سے محروم نہیں ہونا چاہتا۔ آپ کی دعاؤں کا طالب محمد سعید احمد اسعد غفرلہ

الاحد 27 مارچ 2013ء

﴿حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تحریر﴾

پھر حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے یہ تحریر فرمایا۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم** ۔ **امابعد** ۔ مندرجہ ذیل نزاعی مسئلہ کے متعلق جو موقف سیدی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے وہی موقف ہمارا ہے اور آئندہ اس فرمان ذیشان **کنت نبیا و آدم بین الروح**

والجسداوکماقال ﷺ کے خلاف کبھی تحریرایاتقریرابحث نہیں کریں گے۔ بلکہ سرتسلیم خم کرتے ہوئے مانتے ہیں فقط ۔ فقیرابوسعید محمد امین غفرلہ ۔ محمد سعید احمداسعد غفرلہ الاحد۔ اتنا کچھ لکھنے کے باوجوداپنی من گھڑت اور جھوٹی نئی شریعت کی تبلیغ سے باز نہیں آتے۔ تو خلاصہ یہ ہے کہ یہ بندہ خدائی شریعت گھڑنے کا مجرم، دشمنان خداجل جلالہ ورسول ﷺ کی بولی بولنے کا مجرم، ان کوتقویت دینے کا مجرم، قرآن پاک اورحدیث پاک کامطلب غلط بیان کرنے کا مجرم، مومنوں کوکافرسمجھنے کا مجرم، ختم نبوت کے محافظوں کوختم نبوت سے غداری کرنے والے سے ملانے کا مجرم، اپنے والد پر بہتان باندھنے کا مجرم، اس پرتوبہ فرض ہے کیونکہ نزع کاوقت طاری ہونے سے پہلے توبہ قبول ہے۔ حدیث پاک میں ہے

خیرالخطائین التوابون

''اورغلطیاں کرنے والوں میں سے بہتر وہ ہیں جوتوبہ کرتے ہیں''

اللہ تعالی انکو ہدایت عطافرمائے ۔تاکہ جولوگ انکی وجہ سے گمراہ ہوئے ہیں یا ہونگے۔ انکاوبال انکے سرپرنہ پڑے۔ **ان ارید الاصلاح مااستطعت وماتوفیقی الاباالله**

محمد حبیب امجد جامع مسجد نوررحمانیہ ٹاؤن فیصل آباد
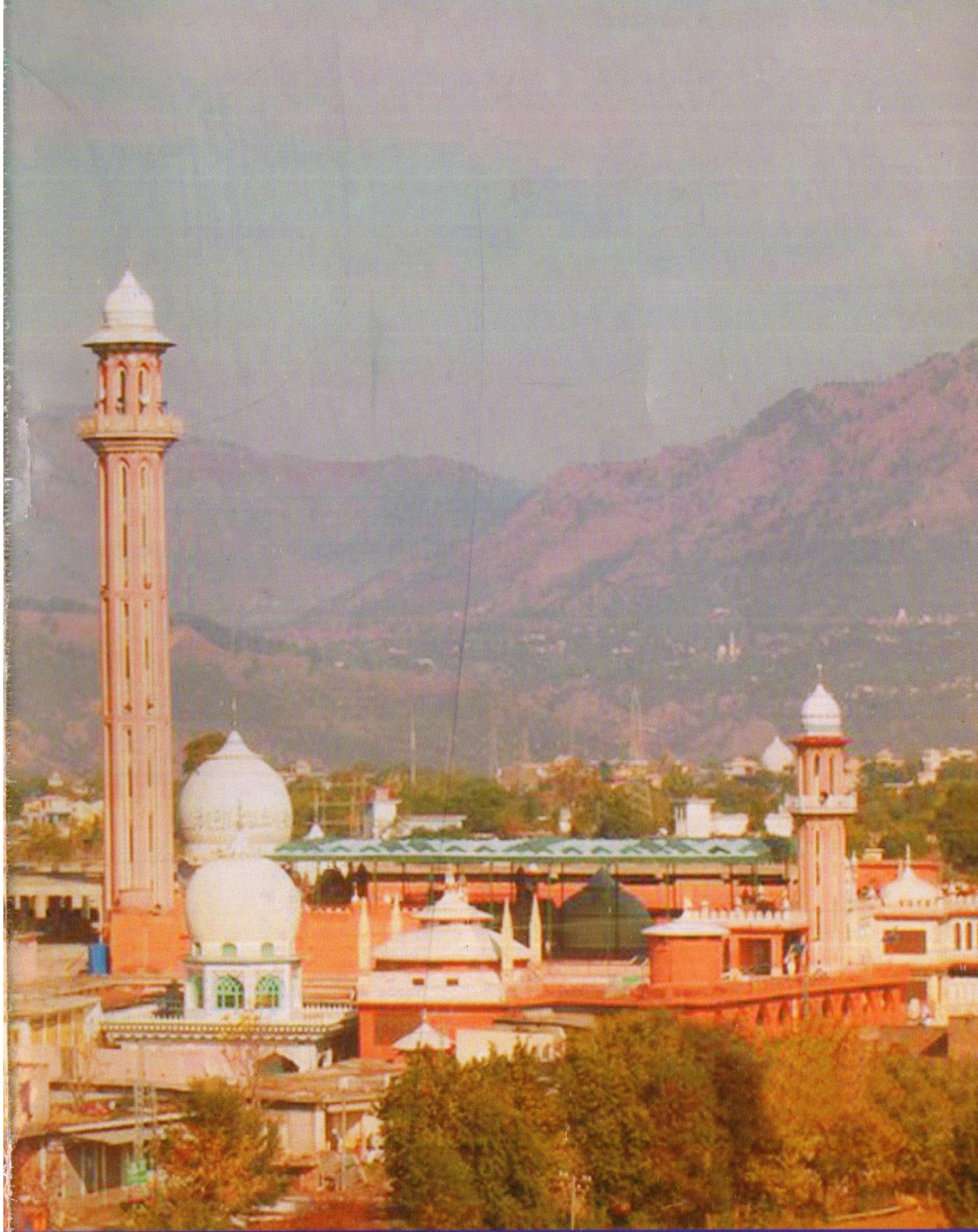
خانقاہ فتحیہ **جامع مسجد الفردوس** گلہار شریف کوٹلی آزاد کشمیر